Press Release

January 29, 2018

For immediate release

ایس ای سی پی نے سکیورٹیز بروکرز ریگولیشنز میں ترامیم کردیں

اسلام آباد (جنوری 29) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے سٹاک مارکیٹ کے بروکرز اور سرمایہ کاروں کو سہولت اور آسانی کے پیش نظر سیکورٹیز بروکر (لائسنسگ اینڈ آپریشنز) ریگولیشنز میں نمایاں ترامیم کر دیں ہیں جبکہ سیکورٹیز اینڈ فیوچر ایڈوائزر (لائسنسگ اینڈ اپریشن) ریگولیشنز 2017 میں ترامیم بھی تجویز کر دیں گئیں ہیں۔ ریگولیشنز میں ترامیم کا نوٹیفیکیشن اور فیوچر ایڈوائزر کے ریگولیشنز میں ترامیم کی تجاویز کا مسودہ کمیشن کی ویب سائٹ پر جاری کر دیا گیا ہے۔

سکیوٹیز بروکرز کے ریگولیشنز میں ترامیم کے ذریعے کئے گئے اقدامات مارکیٹ کے شراکت داروں اور بروکرز کو سہولت فراہم کرنے اور سرمایہ کاروں کو تحفظ اور ان کے اعتماد میں اضافے کا باعث بنیں گی۔ ایس ای سی پی کی جانب سے جاری شدہ نوٹیفیکیشن کے بعد اب سکیورٹیز کے بروکر کو سٹاک مارکیٹ میں کاروبار کرنے اور خدمات کی فراہمی کے لئے صرف ایک ہی لائسنس حاصل کرنا ہو گا اور اب لائسنس شدہ سکیورٹیز بروکر کو دیگر کاروباری سرگرمیوں کے لئے مزید لائسنس حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہو گی۔

مزید ازاں، پاکستان سٹاک ایکس چینج اور بروکروں کی آسانی کے لئے ریگولیشنز میں ترمیم کے ذریعے تمام بروکرز کے لائسنس کے خاتمے اور سالانہ تجدید کے لئے ایک ہی حتمی تاریخ متعین کر دی گئی ہے۔ جاری کئے گئے نوٹیفیکیشن کے مطابق تمام بروکرز کے لائسنس کی معیاد 31 دسمبر 2018 تک بڑھا دی گئی ہے۔ تمام بروکرز یکم جنوری 2019 سے شروع ہونے والے سال کے لئے اپنے لائسنسوں کی تجدید کے لئے رواں سال 30 نومبر 2018 تک درخواست جمع کروا سکیں گے۔

بروکرز کی آسانی کے لئے ائسنس کی تجدید کے طریق کار کو بھی سہل بنا دیا گیا ہے۔ سکیورٹیز بروکرز کے لائسنس کی سالانہ تجدید کے لئے، سکیورٹیز بروکر کو صرف پاکستان سٹاک ایکس چینج کی جانب سے سفارش کا خط اور ہمراہ مذکورہ بروکر کی جانب سے حلف نامہ اور لائسنس کی فیس جمع کروانی ہو گی۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

اس بات کے پیش نظر کہ سکیورٹیز بروکر کے کاروبار میں سرمایہ کاروں کے اثاثہ جات کو رکھے بغیر سرمایہ کاری کرنے کا ماڈل موجود نہیں، اس لئے لائسنس کے لئے بروکرز کی تقسیم کے تصور کو ختم کر دیا گیا ہے۔ بروکرز کے آسانی کے لئے، موجودہ مالیاتی وسائل کو استعمال کرنے کے لئے حتمی تاریخ کو بھی 30 جون 2018 سے بڑھا کر 30 جون 2019 کر دیا گیا ہے۔

کمیشن نے فیصلہ کیا ہے کہ بروکریج کا لائسنس صرف اور صرف کارپوریٹ اداروں کو ہی دیا جائے گا اور اب بروکریج کا لائسنس افراد کو نہیں جاری کیا جائے گا تا کہ بروکریج کے بارو بار کو بہتر انداز میں ریگولیٹ کیا جاسکے۔ کمیشن سمجھتا ہے کہ سٹاک مارکیٹ میں بروکریج کی خدمات صرف ایک کارپوریٹ اسٹرکچر کا ادارہ ہی بہتر انداز میں فراہم کر سکتا ہے لہذا بروکرز کے ایجنٹ کا تصور بھی ختم کر دیا گیا ہے اور بروکرز اینڈ ایجنٹ رجسٹریشن رولز 2001 اور ممبرز ایجنٹ اینڈ ٹریڈرز رولز 2001 کو کالعدم کر دیا گیا ہے۔ تمام بروکر ایجنٹ کو سکیورٹیز بروکرز بطور ملازم اپنے ادارے میں رکھ سکتے ہیں۔ ایس ای سی پی نے سکیورٹیز ایجنٹوں کی رجسٹریشن کا موجودہ نظام ختم کر دیا ہے اور اب ایکریڈیٹیڈ نمائندوں کے ریگولیشنز 2017 کا مسودہ بھی واپس لے لیا ہے۔

مزید ازاں، کمیشن نے سکیورٹیز اینڈ فیوچر ایڈوائزر (لائسنسنگ اینڈ اپریشن) ریگولیشنز 2017 میں ترامیم بھی تجویز کر دیں ہیں اور مزکورہ ترامیم کو شراکت داروں اور عوام کی رائے کے ئے ویب سائٹ پر جاری کر دیا گیا ہے۔ ان ترامیم کے ذریعے مارکیٹ میں سرمایہ کاری سے متعلق مشاورت کے کام کو مزید ریگولیٹ اور بہتر بنانے کی تجاویز دی گئیں ہیں۔ سکیورٹیز بروکرز کے لئے ایڈوائزری کا لازمی لائسنس حاصل کرنے کی شرط کو ختم کرنے کی تجویز بھی دی گئی ہے۔

تجویز کردہ ترامیم میں سکیورٹیز بروکرز کو اپنے صارفین کو مشاورت فراہم کرنے کی اجازت دی گئی ہے جبکہ اس کے لئے وہ سرمایہ کار سے الگ سے معاوضہ حاصل نہیں کریں گے۔ مزید ازاں، سکیورٹیز بروکرز ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کے میوچل فنڈز اور رضاکارانہ پنشن فنڈ کے یونٹ بھی تقسیم کر سکیں گے۔ ایڈوائزری رجیم کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے، پورٹ فولیو مینجمنٹ کے ساتھ ایڈوائزری نان بینکنگ فنانس کمپنیوں کی رجیم کے تحت ریگولیٹ ہو گی جبکہ میوچل فنڈ اور رضاکارانہ پنشن فنڈ کے یونٹ کی تقسیم کی ایڈوائزری سکیورٹیز اینڈ فیوچر ایڈوائزرز ریگولیشنز 2017 کے تحت ریگولیٹ کئے جائیں گے۔ لہذا، سکیورٹیز مینیجرز ریگولیشنز 2017 کا مسودہ جو کہ عوامی رائے عامہ کے لئے جاری کیا گیا تھا، اب واپس لیا جا رہا ہے۔

سرمایہ کاروں میں اضافے کے پیش نظر، بینکوں کو میوچل فنڈز اور رضاکارانہ پنشن فنڈ کے یونٹ تقسیم کرنے کی بھی اجازت ہو گی تاہم اس کے لئے انہیں ریگولیٹری اجازت حاصل کرنا ہو گی۔ یونٹ کے موجودہ تقسیم کاروں کی سہولت کے لئے، لائسنس حاصل کرنے کی تاریخ میں 30 جون 2018 تک توسیع کر دی گئی ہے۔